حضرت مولانا محمد رضوان القاسمی

مولانا محمد رضوان القاسمی 11 / جولائی 1944ء کو ضلع دربھنگہ، بہار میں پیدا ہوئے اور 11 / اکتوبر 2004ء کو وفات پائی۔
ابتدائی تعلیم جامعہ رحمانی مونگیر، مدرسہ ڈھاکہ مشرقی چمپارن اور مدرسہ حسینیہ رانچی میں حاصل کی، متوسطات اور اعلیٰ تعلیم دار العلوم دیوبند میں حاصل کی، آپ نے دار العلوم دیوبند ہی سے علوم قرآن میں اختصاص بھی کیا۔
1969ء میں حضرت قاری محمد طیب صاحبؒ کے مشورہ سے حیدرآباد تشریف لائے اور مسجد عامرہ میں امام وخطیب کی حیثیت سے بحال ہوئے۔
1972ء میں دار العلوم سبیل السلام کی بنیاد رکھی اور چند سالوں میں اپنی محنت ولگن اور جدو جہد سے بام عروج تک پہنچا دیا۔

تصانیف:

مولانا خطیب وواعظ اور مدرس کے ساتھ ساتھ اچھے مصنف بھی تھے، تصنیف کی زبان ادبی معیاری تھی، خمار آپ کے پسندیدہ شاعر تھے، چند تصانیف درج ذیل ہیں:

- باتیں ان کی یاد رہیں گی
- چراغ راہ
- دینی مدارس اور عصر حاضر
- زکوٰۃ اور صدقۂ فطر
- اسرار حیات
- متاع علم
- گنج ہائے گراں مایہ

اکیڈمی سے تعلق:

مولانا رضوان القاسمی حضرت قاضی مجاہد الاسلام قاسمی کے عزیز تھے، اس لئے اکیڈمی کے قیام ہی سے آپ کا تعلق اس ادارے سے رہا اور آپ رکن اساسی کی حیثیت سے رہے۔
حضرت قاضیؒ کی وفات کے بعد جب نئی کمیٹی بنی تو آپ بہ اتفاق رائے نائب صدر منتخب ہوئے جو تا حیات رہے۔

☆☆☆